السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد حضرات ہاتھ یا پاؤں پر مہندی لگا سکتے ہیں، ہمارے ہاں شادی بیاہ کے موقع پر مرد بھی مہندی لگاتے ہیں، اس کے متعلق وضاحت درکار ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مہندی سے ہاتھ پاؤں رنگنا عورتوں کی زینت ہے، مردوں کو ایسی زینت سے منع کیا گیا ہے جسے عورتیں استعمال کرتی ہوں۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ایسا ہیجڑہ لایا گیا جس نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی لگا رکھی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: "اس نے ایسا کیوں کیا ہے؟" عرض کیا گیا یا رسول اللہ! اسی طرح یہ عورتوں سے مشابہت اختیار کرتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا کہ اسے مدینہ کی آبادی سے نکال کر نقیع کے علاقہ میں چھوڑ آؤ، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اسے قتل نہ کر دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے نمازی حضرات کو قتل کرنے سے منع کر دیا گیا ہے۔" (سنن ابی داود، الادب: 4928)

راوی ابواسامہ بیان کرتے ہیں کہ نقیع، مدینہ طیبہ سے ایک جانب جگہ کا نام ہے جو بقیع سے الگ ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مہندی لگانا عورتوں کی زینت ہے اور مرد حضرات کو اس کی اجازت نہیں، اس ممانعت کی تائید ایک دوسری حدیث سے بھی ہوتی جسے حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد حضرات کو زعفران لگانے سے منع کیا ہے۔ (صحیح البخاری، اللباس: 5846)

حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں: "مردوں کو ہاتھ اور پاؤں رنگنے کی ممانعت ہے ہاں بطور دواء مہندی استعمال کی جا سکتی ہے۔" (فتح الباری ص 367 ج 10)

بطور دواء استعمال کرنے کا مطلب یہ ہے کہ گرمی یا آگ سے جلنے کی وجہ سے ہاتھ اور پاؤں پہ چھالے پڑ جائیں تو زخموں پر مہندی لگانے میں چنداں حرج نہیں لیکن بطور فیشن مہندی کے ساتھ اپنے ہاتھ اور پاؤں رنگنا مردوں کے لئے جائز نہیں، لہذا شادی کے موقع پر مرد حضرات کو مہندی استعمال سے اجتناب کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

## جلد 4۔ صفحہ نمبر 396

محدث فتویٰ